16 مئی 2016ء

خطے میں کرسپانڈ ینٹ بینکاری فریم ورک وضع کرنے کے لیے سارک ممالک کو تعاون میں اضافہ کرنا ہوگا۔ گورنر اسٹیٹ بینک

گورنر بینک دولت پاکستان اشرف محمود وتھرا نے خطے میں تجارت اور ترسیلاتِ زر کی آمدورفت میں سہولت دینے کے لیے علاقائی کرسپانڈینٹ بینکاری ذرائع کو ترقی دینے میں مرکزی بینکوں کے درمیان تعاون بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔

ا

انہوں نے یہ بات پیر کے روز نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (NIBAF) اسلام آباد میں سارک فنانس کے زیر اہتمام اسٹیٹ بینک کی جانب سے ''سارک خطے میں نظامِ ادائیگی اور کرسپانڈینٹ بینکاری'' کے موضوع پر ہونے والے سیمینار کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سیمینار میں سارک ممالک کے مرکزی بینکوں سے تعلق رکھنے والے مندوبین نے شرکت کی۔ اس موضوع کے مقامی و بیرونی ماہرین نے کرسپانڈینٹ بینکاری کے مختلف گوشوں پر اپنے خیالات کا تبادلہ بھی کیا۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے ادائیگی اور تصفیے کے طریقوں کو مستحکم بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ادائیگی کے نظام میں جن دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ان کے مشترکہ حل کے لیے سارک خطے کے ریگولیٹرز کو باہم رابطہ اور تبادلہ خیال کرنا چاہیے اور حل کی تلاش میں یہ بات مدنظر رکھنی چاہیے کہ تجارت، کاروبار اور ترسیلات کے بہاؤ کو مدد ملتی رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر سارک ممالک اپنا کرسپانڈینٹ بینکاری نظام تیار کرنے کے قابل ہوں تو زری لین دین کی لاگت اور وقت دونوں کی خاصی بچت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ خطے کے ممالک کو منی لانڈرنگ سے متعلق اپنی ذمہ داریاں اور خطرات نظرانداز نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ آج کی دنیا میں مالی اداروں کو ان ذمہ داریوں اور خطرات کا پہلے سے زیادہ سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ کرسپانڈینٹ بینکاری اور ادائیگی کے نظام پر سارک کی سطح پر یہ اولین سیمینار تھا جس کا مقصد خطے کے مرکزی بینکوں کو یہ موقع فراہم کرنا تھا کہ وہ اپنی اپنی حدود میں رائج پالیسیوں اور طریقوں سے ایک دوسرے کو آگاہ کریں، اور تعاون کی نئی راہیں تلاش کریں۔

****